صدر آصف زرداری اور الطاف حسین کے درمیان ٹیلی فون پر گفتگو، ملک کو درپیش سنگین صورتحال پر تبادلہ خیال

ملک کو درپیش سنگین حالات میں ہوشمندی اور بردباری اختیار کرنے کی ضرورت ہے، صدر زرداری اور الطاف حسین میں اتفاق

وقت کا تقاضہ ہے کہ اشتعال انگیز بیانات نہ دیئے جائیں اور بھارت کے ساتھ کشیدگی کو کم کرنے اور خطہ میں امن برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔29 نومبر 2008ء۔۔۔صدر مملکت آصف علی زرداری اور ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کے درمیان آج ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی۔دونوں رہنماؤں نے بھارت کے شہر ممبئی میں دہشت گردی کے واقعات کے بعد ملک کو درپیش سنگین صورتحال کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔دونوں رہنماؤں نے بھارت میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی اوران واقعات میں سینکڑوں افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا۔دونوں رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان خود دہشت گردی کا شکار ہے اور وہ دہشت گردی کے خلاف خود کارروائی کررہا ہے جسکے دوران پاکستان کے سیکوریٹی فورسز کے افسران واہلکار مارے جارہے ہیں۔دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ملک کو درپیش سنگین حالات میں ہوشمندی اور بردباری اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری سے کہا کہ ملک اس وقت جن خطرات سے دوچار ہے ان کا تقاضہ ہے کہ پاکستان کے رہنماؤں کی جانب سے اشتعال انگیز بیانات نہ دیئے جائیں اور بھارت کے ساتھ کشیدگی کو کم کرنے اور خطہ میں امن برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین سے فون پر گفتگو

ممبئی میں دہشت گردی کے واقعات کے بعد ملک کو درپیش سنگین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا

دہشت گردی سے بھارت اور پاکستان دونوں ہی متاثر ہیں، پاکستان دہشت گردی کے واقعات کی تحقیقات میں بھارت سے تعاون کیلئے تیار ہے۔وزیراعظم یوسف رضا گیلانی

نازک وقت کا تقاضہ ہے کہ پاکستان کے رہنماؤں کی جانب سے کسی بھی قسم کا اشتعال انگیز بیان نہ دیا جائے اور کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کی جائے۔الطاف حسین

لندن۔۔۔29 نومبر 2008ء۔۔۔وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے آج ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے فون پر گفتگو کی اور بھارت کے شہر ممبئی میں دہشت گردی کے واقعات کے بعد ملک کو درپیش سنگین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور انہیں موجودہ صورتحال کے بارے میں اعتماد میں لیا۔وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ ممبئی کے واقعات کے بعد پاکستان پر الزام لگایا جارہا ہے، جبکہ پاکستان خود دہشت گردی کا شکار ہے، دہشت گردی کے خلاف کارروائی میں پاکستان کے فوجی، سیکوریٹی فورسز اور پولیس کے افسران واہلکار مارے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے بھارت اور پاکستان دونوں ہی متاثر ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے واقعات کی تحقیقات میں بھارت سے تعاون کیلئے تیار ہے۔جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی بات سے اتفاق کیا۔دونوں رہنماؤں نے بھارت میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی اوران واقعات میں سینکڑوں افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم دہشت گردی کے واقعات میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔بات چیت میں دونوں رہنماؤں نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے اور وہ اس نازک وقت میں جذباتی طرز عمل کے بجائے ذمہ داری کا مظاہرہ کرے گا۔جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے کہا کہ ملک اس وقت انتہائی نازک صورتحال سے دوچار ہے اور اس نازک وقت کا تقاضہ ہے کہ پاکستان کے رہنماؤں کی جانب سے کسی بھی قسم کا اشتعال انگیز بیان نہ دیا جائے اور کشیدگی کو کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔

کراچی میں مستقل بسنے والی تمام قومیتوں کے عوام آپس میں مل جل کر رہیں اپنے اتحاد کے ذریعے شہر میں فساد برپا کرنے اور امن خراب کرنے کی سازشوں کو ناکام بنادیں۔الطاف حسین کی اپیل

ملک بہت نازک اور سنگین دور سے گزر رہا ہے، اس مشکل گھڑی میں بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے

وزیراعظم کے مشیر اور قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین ڈاکٹر عاصم سے ٹیلی فون پر گفتگو

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، سیکٹرزاور یونٹس اپنے اپنے علاقوں میں امن برقرار رکھنے کی بھرپور کوشش کریں
گورنرسندھ، وزیراعلیٰ اورصوبائی وزیرداخلہ امن وامان کی صورتحال کوقابو میں رکھنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں

لندن۔۔۔ 29 نومبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی میں مستقل طور پر بسنے والی تمام قومیتوں کے افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک کی نازک صورتحال کے پیش نظر آپس میں مل جل کر رہیں، ایک دوسرے کی حفاظت کریں اوراپنے اتحاد کے ذریعے شہر میں فساد برپا کرنے اورشہر کا امن خراب کرنے کی سازشوں کونا کام بنادیں۔ جناب الطاف حسین نے یہ بات آج وزیراعظم کے مشیراورقومی تعمیرنو بیورو کے چیئرمین ڈاکٹر عاصم سے ٹیلی فون پر گفتگوکرتے ہوئے کہی۔گفتگو کے دوران ملک کو درپیش خطرات اور کراچی میں امن وامان کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا۔ جناب الطاف حسین نے شرپسندعناصر کی جانب سے پرتشدد کارروائیوں کی شدید مذمت کی اوران واقعات کوشہر کا امن خراب کرنے اورلسانی فساد کی سازش کا حصہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت بہت نازک اورسنگین دور سے گزر رہا ہے اوراس مشکل گھڑی میں تمام قومیتوں کوبھرپور اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور جوعناصرانہیں آپس میں لڑانے کی سازشیں کررہے ہیں ان کی سازشوں کوملکر نا کام بنادینا چاہیے۔انہوں نے تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں سے بھی اپیل کی کہ وہ اس نازک دور میں اپنا کردارادا کریں اورکراچی میں فساد برپا کرنے اورشہر کے امن کوخراب کرنے کی ہر سازش کواپنے اتحاد سے ناکام بنادیں۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، کراچی کے تمام سیکٹروں اور یونٹوں کوبھی ہدایت کی کہ ملک اس وقت نازک دور سے گزر رہا ہے لہٰذا وہ اپنے اپنے علاقوں میں امن برقرار رکھنے کی بھرپور کوشش کریں۔انہوں نے گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اورصوبائی وزیرداخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے بھی اپیل کی کہ وہ بھی امن وامان کی صورتحال کوقابو میں رکھنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں۔

متحدہ قومی موومنٹ، پیپلزپارٹی اوراے این پی کے رہنماؤں کے درمیان امن وامان کے قیام کے سلسلے میں نائن زیروپر مذاکرات
اہم نوعیت کے فیصلے کئے گئے۔تینوں جماعتوں کے رہنماء کاروان امن مشن لیکر مختلف علاقوں کے دوروں پر نکلے

کراچی(اسٹاف رپورٹر)29 نومبر 2008ء۔۔۔سندھ کے حکمراں اتحاد میں شامل حلیف جماعتوں متحدہ قومی موومنٹ، پیپلزپارٹی اوراے این پی کے رہنماؤں کے درمیان ہفتے کی سہ پہر مذاکرات کا ایک دور ہوا۔اس موقع پر ان رہنماؤں کے درمیان خوشگوار ماحول میں بات چیت ہوئی اور کراچی میں قیام امن اور دہشت گردی کی کارروائیوں کی روک تھام کے حوالے سے اہم نوعیت کے فیصلے کئے گئے۔اس سے قبل پیپلزپارٹی کے رہنما ڈاکٹر ذوالفقار مرزا، راشد ربانی، وقار مہدی، سعید غنی اوراے این پی کے رہنما شاہی سید، امین خٹک، عبدالحکیم مندوخیل متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز خورشید بیگم میموریل ہال پہنچے تو ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، ارکان رابطہ کمیٹی شعیب احمد بخاری، سلیم شہزاد اوراشفاق منگی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ بعدازاں مذکورہ جماعتوں کے رہنماؤں کے درمیان بات چیت ہوئی جوتقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی۔بات چیت کے بعد حکمراں جماعت کے ان رہنماؤں نے پریس بریفنگ سے مشترکہ طور پر خطاب کیا اورشہر میں امن وامان کی صورتحال اوراس حوالے سے بات چیت میں کئے گئے فیصلوں سے صحافیوں کوآگاہ کیا۔ بعدازاں متحدہ قومی موومنٹ، پیپلزپارٹی اوراے این پی کے رہنما خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد سے امن مشن کے طور پر شہر کے مختلف علاقوں کے دورے پر نکلے۔کاروانِ امن نائن زیرو عزیز آباد، مکا چوک، عائشہ منزل، فائیو اسٹار چورنگی، حیدری، بورڈ آفس ناظم آباد، پاپوش نگر، عبداللہ کالج، بنارس چوک سے ہوتا ہوا عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے مرکزی دفتر باچا خان مرکز پہنچا جہاں عوام کی بڑی تعداد نے کاروانِ امن کے رہنماؤں پر گل پاشی کی اورامن کیلئے فلک شگاف نعرے لگائے۔ باچا خان مرکز کے دورے کے بعد کاروانِ امن ناظم آباد، لسبیلہ، پٹیل پاڑہ اورگرومندر سے ہوتا پیپلزسیکریٹریٹ مزار قائداعظم پر پہنچا جہاں بینظیر بھٹواور دیگر شہداء کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ بعدازاں کاروان امن نشتر پارک گیا جہاں اتوار کوپیپلزپارٹی کے 41ویں یوم تاسیس کے موقع پر جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا ہے۔اس موقع پر تینوں جماعتوں کے رہنماؤں نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے یوم تاسیس پر پیپلزپارٹی کے کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے جلسہ عام میں شرکت کی دعوت قبول کی۔

تینوں جماعتیں سندھ میں انتہاء پسندی، دہشت گردی اور طالبانائزیشن کی روک تھام کیلئے مکمل یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صوبے کوترقی کی طرف گامزن کرنے میں اپنا بھرپور کردار کرینگی
نشتر پارک میں متحدہ قومی موومنٹ، پیپلزپارٹی اوراے این پی کے رہنماؤں کی میڈیا سے گفتگو

کراچی(اسٹاف رپورٹر)29، نومبر 2008ء۔۔۔سندھ حکومت میں شامل حلیف جماعتوں کے رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بےنظیر بھٹو، قائد تحریک الطاف حسین اوراسفندیار ولی کے پاکستان کو مستحکم اور جمہوری ملک دیکھنے کے خواب کوشرمندۂ تعبیر کیا جائے گا اور ملک اورخصوصاً صوبہ سندھ میں سیاسی اور جمہوری عمل کو دوام بخشا جائے گا، پورے ملک کی شہ رگ کراچی کوعدم استحکام کا شکار کرنے والے عناصر کو طاقت کے زور پر روکا جائے گا اورایسے عناصر کی تمام مذموم سازشوں کو ناکام بنایا

جائے گا۔تینوں جماعتیں سندھ میں انتہاء پسندی، دہشت گردی اور طالبانائزیشن کی روک تھام کیلئے مکمل یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صوبے کو ترقی کی طرف گامزن کرنے میں اپنا بھر پور کردار کرینگی ۔ ہفتہ کونشتر پارک میں تینوں جماعتوں کے رہنماؤں جن میں پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا، فیصل رضا عابدی، متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنویز ڈاکٹر فاروق ستار، رکن رابطہ کمیٹی وسیم آفتاب، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر شاہی سید اور امین خٹک نے مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران اس عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کے رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی، امن کمیٹی کے رکن حماد صدیقی، وزیر اعلیٰ سندھ کے معاون خصوصی وقار مہدی، مشیر راشد ربانی، حکیم خان مندوخیل اور دیگر بھی ان کے ہمراہ تھے۔اس موقع پر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ، پیپلز پارٹی اور عوامی نیشنل پارٹی حکومت کی حلیف جماعتیں ہیں اور ان تینوں جماعتوں نے اس صوبے اور شہر کے امن کو تباہ کرنے والے سازشی عناصر کو انکے بلوں میں واپس بھیجنے کا تہیہ کرلیا ہے اور تینوں جماعتوں نے ایسے چہروں کو بے نقاب کرنے کیلئے اور صوبے اور شہر میں امن کے قیام کیلئے ایک قافلہ تشکیل دیدیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تینوں جماعتوں کے درمیان مکمل سیاسی یکجہتی ہے اور آج ہم نے اپنی سیاسی یکجہتی کا بے مثال اور تاریخی مظاہرہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کے دن امن کیلئے تینوں جماعتوں کے رہنماؤں کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ اور ایک دوسرے کے مرکزی دفاتر پر جانا صرف کراچی، سندھ نہیں بلکہ پورے ملک کے عوام کو اعتماد دینے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کے ساتھ ساتھ ہم سب پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ عوام کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جائے ۔انہوں نے کہا کہ ہم حکومت اور صوبائی وزیر داخلہ کو یقین دلاتے ہیں کہ شر پسند اور دہشت گرد عناصر کے خلاف مہم میں انکے دست بازوں رہیں گے اور اس سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ حکومت سے ہر قسم کا تعاون کریگی ۔اس موقع پر انہوں نے منتخب اراکین اور عوام سے اپیل کی کہ وہ بھی ایسے شر پسند عناصر پر گہری نظر رکھیں اور صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔انہوں نے کہا کہ ہم تاجروں، ٹھیلے لگانے والوں سمیت تمام افراد کو یقین دلاتے ہیں کہ متحدہ قومی موومنٹ روزگار کے وسائل کو وسیع کرے گی۔اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے صدر شاہی سید نے کہا کہ ہم باچا خان کے پیروکار ہونے کی حیثیت سے امن پر یقین رکھتے ہیں اور امن کے قیام کیلئے شہر کی ہر گلی کوچے میں جانے کو تیار ہیں ۔انہوں نے کہا کہ آج کا دن کراچی کیلئے عظیم دن ہے اور ہم صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا اور متحدہ قومی موومنٹ کے ڈاکٹر فاروق ستار کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت میں شامل یہ تینوں جماعتیں سیکولر اور لبرل ازم پر یقین رکھتی ہیں اور ہم اس شہر، صوبے اور ملک کو آباد دیکھنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ لڑائی کسی مسئلہ کا حل نہیں ہے اسلئے ہم عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ جو نقصان ہوا اس معاملے کو وہیں روک دیں اور ہم سے رابطہ کریں ہم حکومت سے انہیں اس کا معاوضہ دلائیں گے۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں دہشت گردی اور انتہاء پسندی پھیلانے والوں کا کسی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہم حکومت سندھ اور صوبائی وزیر داخلہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ایسے شر پسند عناصر پر کڑی نظر رکھے اور انکے خلاف بھر پور کارروائی کریں کیونکہ انکا کوئی سیاسی جماعت سے تعلق نہیں ہے۔اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا نے کہا کہ شہر میں امن کے پیغام اور کراچی، سندھ اور پاکستان میں پیار ومحبت کے کارواں کے نکلنے کا سن کر چند شر پسند اور دہشت گرد عناصر نے شہر کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی کوشش کی ہے تاہم حکومت ایسے عناصر کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی۔انہوں نے کہا کہ حالیہ دہشت گردی کی لہر کو حکومت بہت جلد کنٹرول کرلے گی اور اگر اس کیلئے رینجرز کی ضرورت ہوئی تو اسے بھی طلب کیا جائے گا۔ایک سوال کے جواب میں صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ اس شہر کو اسلحہ سے پاک کرنے کیلئے ضروری ہے کہ صوبے اور شہر کی سرحدوں کو سیل کرنے آنے والے اسلحہ کو روکا جائے اس کے بعد شہر بھر میں تلاشی لے کر ناجائز اسلحہ قبضے میں لیا جاسکتا ہے۔

حق پرست قیادت کی جانب سے کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج میں 100 ڈینٹل چیئرز پر مشتمل ڈینٹل اسپتال کا قیام کراچی کے عوام کو تحفہ ہے، اراکین سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔29 نومبر 2008ء۔۔۔حق پرست سندھ اراکین اسمبلی نے سٹی گورنمنٹ کی حق پرست ناظم سید مصطفیٰ کمال کی کاوشوں سے کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج میں 100 ڈینٹل چیئرز پر مشتمل ملک کے پہلے ڈینٹل اسپتال کے قیام کا زبردست خیر مقدم کیا ہے اور سید مصطفیٰ کمال اور نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل سمیت سٹی گورنمنٹ کی پوری ٹیم کو دلی مبارکباد دی ہے۔اپنے بیان میں حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے کہا کہ حق پرست قیادت بلاتفریق رنگ ونسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور دکھی انسانیت کی خدمت اپنا فرض سمجھتے ہوئے انہیں علاج ومعالجے سستی اور جدید سہولیات کی فراہمی کیلئے شب وروز کوشاں ہے۔انہوں نے کہا کہ دانتوں کے مہنگے علاج کے باعث غریب شہریوں کی اکثریت اس سے علاج کروانے سے کتراتی تھی تاہم سٹی ناظم کی کاوشوں سے عوام کو دانتوں کے علاج کی مفت سہولیات میسر آئی گی۔انہوں نے کہا کہ سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال کی جانب سے دانتوں کے ہسپتال کے قیام وقت کی اہم ضرورت تھی جس سے شہریوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ شہری حکومت کی حق پرست قیادت کی جانب سے پہلے ہی شہریوں کو علاج معالجے کی جدید اور سستی سہولیات کی فراہمی کیلئے جدید وخودکار آلات اور مشینوں سے آراستہ اسپتالوں اور ٹراما سینٹرز کی تعمیر، جدید طرز کی پیتھالوجیکل لیبارٹریز سمیت ایمبولینس سروسز کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے جبکہ حال ہی میں کراچی انسٹیٹیوٹ آف ہارٹ ڈیزیز کو ٹیچنگ ادارے سے منسلک کرکے اس میں نرسنگ

اسکول کا قیام کا فیصلہ کیا جاچکا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈینٹل کالج میں 100 چیئرز پر مشتمل جدید ڈینٹل ہسپتال کا قیام حق پرست قیادت کا کراچی کے غریب عوام کیلئے انمول تحفہ ہے جس سے تمام طبقات اور قومتیوں سے تعلق رکھنے والے غریب عوام استعفادہ حاصل کرینگے۔حق پرست اراکین اسمبلی نے کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج میں 100 ڈینٹل چیئرز پر مشتمل ہسپتال کے افتتاح پرسٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال اور نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل سمیت پوری حق پرست قیادت کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اور شہر کی تعمیر وترقی کیلئے شب وروز محنت اور کاوشوں پر انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔

☆☆☆☆☆